بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۱۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳۰ شعبان ۱۳۹۳ھ - ۲۹ تبوک ۱۳۵۲ ہش - ۲۹ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت آج صبح کی اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ کل سفر کی تکان کی وجہ سے چکروں کی تکلیف ہوگئی تھی۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

انڈونیشیا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے سیکرٹری تربیت مکرم مکّی احمد صاحب بہت بیمار ہیں۔

احباب جماعت اُن کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کے معدہ کا اپریشن ۷ ستمبر کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں ہوا جو کہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ آپ ۱۳ ستمبر کو ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت سے صحت کاملہ کیلئے درخواستِ دُعا ہے۔

لازمی چندہ جات کی شرح

۱۔ چندہ عام کل آمد پر $\frac{1}{16}$

۲۔ حصہ آمد کل آمد پر $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{3}$ تک

۳۔ جائیداد سے آمد پر چندہ وصیت بشرح چندہ عام $\frac{1}{16}$

۴۔ چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر $\frac{1}{10}$

۵۔ چندہ سالانہ آمد پر $\frac{1}{120}$

(ناظر بیت المال ربوہ)

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

رمضان کا مبارک مہینہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے

صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّی قلب کرتا ہے اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں

"شہر رمضان الذی انزل فیہ القراٰن سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مُراد یہ ہے کہ نفس امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مُراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کُھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایّام میں مَیں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سُنّت اہل بیت ہے۔ میرے حق میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سلمان منّا اہل البیت۔ سلمان یعنی الصلحان کہ اس شخص کے ہاتھ سے دو صلح ہوں گی۔ ایک اندرونی دُوسری بیرونی۔ اور یہ اپنا کام رِفق سے کریگا نہ کہ شمشیر سے۔ اور مَیں جب مشرب حسینؓ پر نہیں ہوں کہ جس نے جنگ کی بلکہ مشربِ حسنؓ پر ہوں کہ جس نے جنگ نہ کی تو مَیں نے سمجھا کہ یہ روزہ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ مَیں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثناء میں مَیں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا۔ اور اگر اُس وقت مَیں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔ ؎

نشاط نوجوانی تا بہ سی سال
چہل آمد فرو ریزد پر و بال

اب جب سے چالیس سال گزر گئے دیکھتا ہوں کہ وہ بات نہیں رہی"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

تحریک جدید کا سال رواں ۳۱ اخاء (۳۱ اکتوبر) ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہا ہے

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریکِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ اخاء (مطابق ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء) کو ختم ہو رہا ہے۔ اب صرف ایک مہینہ باقی ہے اور ابھی وعدہ جات تحریک جدید کی تقریباً نصف رقم واجب الوصول ہے۔ لہٰذا التماس ہے کہ تمام جماعتوں کے افراد اور خصوصاً عہدیدار اپنے فرائض کو سمجھتے ہوئے جلد از جلد بقیہ چندہ کی رقوم مرکز میں ارسال فرمائیں اور اپنے مولا کے حضور سرخرو ہوں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"اے اللہ تو اُن کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں"۔

ہر احمدی کو خدمتِ دین میں کما حقہٗ حصّہ لے کر اِس دُعا سے مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۹ ماہِ تبوک ۱۳۵۲ھش

جملہ ادیان پر اسلام کی عظیم الشان فضیلت

جملہ مذاہبِ عالم کے مقابلہ میں اسلام کی ایک بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ خود اس کے اپنے دعویٰ کی رُو سے اس کے مخاطب رُوئے زمین کے تمام انسان ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام زمانوں اور قیامت تک رُونما ہونے والے تمام انسانوں کی ہدایت اور فلاح و نجاح کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ اس مذہب کو لانے والے یعنی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت، بعثتِ عامہ ہے یعنی آپؐ قیامت تک کے واسطے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اسی طرح آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام نوعِ انسان کے لئے ابدی ہدایت نامہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور آپؐ کے ذریعہ قائم ہونے والی اُمت بھی بلا استثناء تمام بنی نوعِ انسان کی بھلائی اور بہتری کیلئے معرضِ وجود میں لائی گئی ہے۔ ہمہ گیری اور آفاقیت پر مبنی یہ اتنا عظیم دعویٰ ہے جو خود اپنے متعلق بجز اسلام کے اور کسی مذہب نے نہیں کیا۔ یہ اسلام کا ایسا منفرد امتیاز ہے جو اسے جملہ مذاہب میں ممیّز و ممتاز کر دکھاتا ہے۔

جہاں تک اسلام کے رُوئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ خود قرآنِ مجید میں فرماتا ہے:-

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آلِ عمران آیت ۲۰)

یعنی اب اللہ کے نزدیک اصل دین صرف اسلام ہی ہے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ باقی تمام ادیان جو دنیا میں پائے جاتے ہیں اپنی موجودہ شکل میں اصلی نہیں ہیں اور ہرگز بھی اس قابل نہیں ہیں کہ کوئی قوم یا اس کے بعض افراد انکی پیروی اختیار کر کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول قرار پا سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے صاف اور واضح الفاظ میں یہ اعلان بھی فرما دیا:-

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (آلِ عمران آیت ۸۶)

یعنی اب اصل دین کے آجانے کے بعد جو شخص بھی اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرنا چاہے تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

اسی طرح ہادیٔ اسلام حضرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا کہ وہ رُوئے زمین کے انسانوں کو مخاطب کر کے یہ اعلان کریں کہ مجھے رُوئے زمین کے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ (الاعراف آیت ۱۵۹)

یعنی اعلان کر دو کہ اے رُوئے زمین کے تمام انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت حاصل ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ پس اللہ پر اور اس کے اس رسول پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور اُمّی بھی ہے اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور اُس کے کلمات پر۔ اور اس کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

اور ساتھ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا:-

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ (الانبیاء آیت ۱۰۸)

اور ہم نے تجھے تمام دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رُوئے زمین کے تمام انسانوں کی طرف مبعوث کئے گئے ہیں اور تمام جہانوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اسی طرح آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب یعنی قرآن مجید بھی کسی ایک قوم یا ملک کے لئے نہیں بلکہ رُوئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے ہدایت اور شرف کا موجب ہے۔ اس کا فیض کسی ایک قوم یا مخصوص افراد تک محدود نہیں بلکہ اس کے حلقۂ فیض میں تمام قومیں اور رُوئے زمین کے تمام انسان داخل ہیں بشرطیکہ وہ اس سے فیض پانے پر آمادہ ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے متعلق خود قرآن ہی میں بار بار فرمایا ہے:-

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ (یوسف آیت ۱۰۵ - ص آیت ۸۸، التکویر آیت ۲۸)

یعنی یہ قرآن تمام جہانوں اور سب انسانوں کے لئے سراسر شرف کا موجب ہے۔

پھر وہ اُمت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قائم کی گئی جو رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ اور ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ پر ایمان لانے والی تھی اُسے خود اُس کے رفیع الشان مقام اور اس کے سپرد کئے جانے والے عظیم الشان کام سے آگاہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ (آلِ عمران آیت ۱۱۱)

تم سب سے بہتر اُمت ہو جسے تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

ان جملہ آیات سے ثابت ہے کہ اب قیامت تک کے واسطے رُوئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے صرف اور صرف اسلام ہی وہ دین ہے جس کے ساتھ جملہ بنی نوع انسان کی فلاح و نجاح وابستہ ہے، جملہ انبیاء کرام میں سے صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس شان کے رسول ہیں جنہیں قیامت تک رُونما ہونے والے تمام بنی نوع انسان کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کوئی شخص بھی آپؐ کی پیروی اور اتباع کے بغیر ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ شرف و کمال کا اور جنابِ الٰہی میں قُرب کا حاصل نہیں کر سکتا۔ آپؐ کا وجودِ باجود تمام جہانوں کیلئے رحمت ہے۔

پھر آپؐ پر نازل ہونے والی شریعت یعنی قرآن مجید ہی ایسی کامل و مکمل اور اکمل شریعت ہے جو بلا استثناء رُوئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے سراسر شرف کا موجب ہے کوئی انسان بھی اس کامل و مکمل اور اکمل شریعت کی اتباع اور اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر رکھے بغیر کسی قسم کا شرف اور بزرگی حاصل نہیں کر سکتا۔ ایسے زندہ اور کامل دین، ایسے زندہ اور افضل رسولؐ اور ایسی زندہ اور کامل شریعت کا متبع ہونے کی حیثیت میں اس دین، اس رسولؐ اور اس شریعت کی طرف منسوب ہونے والے کیوں نہ رُوئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ بہترین جماعت اور اُمت ہوں۔ اسی لئے انہیں خدا تعالیٰ نے خیر اُمّۃ قرار دیا ہے۔

جملہ ادیان پر اسلام کی یہ اتنی عظیم الشان فضیلت ہے کہ کوئی اور دین اس کی ہمسری اور برابری کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ لیکن دینِ اسلام کی اس عظیم الشان فضیلت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام، قرآنِ مجید کی اس بلند و بالا شان اور اُمتِ مسلمہ کے اس مخصوص امتیاز کی وجہ سے اس دین، اس رسولؐ اور اس شریعت کی طرف منسوب ہونے والوں پر ایک نہایت ہی عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اس ذمہ داری کی کما حقہ، ادائیگی پر ہی ان کا خیر اُمّۃ کے لقب سے ملقب ہونا موقوف ہے۔

وہ کیا ذمہ داری ہے؟ اللہ تعالیٰ نے اس ذمہ داری کا خود قرآنِ مجید میں ذکر فرمایا ہے۔ اس پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

مربیان اصلاح و ارشاد کیلئے ایک ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماعات ۲، ۳، ۴ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد ہے کہ ہر جماعت سے کم از کم ایک نمائندہ ان اجتماعات میں ضرور شامل ہو۔

جملہ مربیان کرام خصوصی دورے کر کے ہر جماعت سے خدام اور اطفال کے نمائندے ان اجتماعات کے لئے تیار کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ)

رمضان المبارک کی برکات و فیوض

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۲)

روزہ اور قرآن کی سفارش

۴۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّیَامُ وَالْقُرْاٰنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ اَیْ رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّہَوَاتِ بِالنَّہَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ وَیَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُہُ النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ فَیُشَفَّعَانِ۔ (البیہقی)

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے (یعنی اُس مومن بندے کی جو دن کے وقت تو روزہ رکھے اور رات کے وقت تلاوت قرآن کریم کرے) چنانچہ روزہ اپنی زبان حال سے کہے گا اے میرے خدا میں نے اس بندے کو کھانے اور خواہشات سے دن کے وقت روکے رکھا لہذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روکے رکھا اسلئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ یہ دونوں سفارشیں روزہ اور قرآن کی قبول ہو جائیں گی"

یہ بشارت ایسے لوگوں کے لئے ہے جو اس ماہ مبارک میں روزہ جملہ آداب و شرائط کے ساتھ رکھتے ہیں اور رمضان کے خاص آسمانی تحفہ قرآن کریم کی نہ صرف تلاوت کرتے ہیں بلکہ اس کے معانی و معارف کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے خوب فرمایا ہے کہ:-

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"

روزے، تہجد، تراویح اور لیلۃ القدر کی عبادت

۵۔ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ (البخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کی خاطر نیک نیتی سے رکھے گا اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی طرح وہ شخص جس نے رمضان کی راتوں میں نوافل (تہجد و تراویح) پڑھے اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

ایمان اور احتساب دو اسلامی اصطلاحات ہیں جن کے مفہوم میں یہ شامل ہے کہ ہر عمل کی اساس اور اس کا محرک اللہ اور اس کے رسولؐ کے فرمان کو دل و جان سے ماننا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ اس روح اور نیک جذبہ سے ایک انسان کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے۔ اسلام کا قانون معاشرت اس عظیم مقصد اور روح کا حامل ہے تاکہ معاشرہ میں امن، مسرت اور خوشحالی کے آثار نظر آئیں

روزے کی تمام عبادتوں پر فضیلت

۶۔ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِہَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یَدَعُ شَہْوَتَہٗ وَطَعَامَہٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ عِنْدَ الْفِطْرِ وَفَرْحَۃٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّہٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُؤٌ صَائِمٌ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنے سے سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اس کی جزا میں خود دوں گا (یعنی اس کے بدلہ کی کوئی حد نہیں ہے بلکہ غیر محدود ہے) روزہ رکھنے والا اپنی خورش اور اپنا کھانا میرے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک خالص کستوری سے بھی بہتر ہے اور روزے ڈھال ہیں جس دن کسی کا روزہ ہو وہ نہ فحش بات کرے اور نہ ہی شور و غل کرے اگر کوئی اسے گالی دیوے یا اس کے ساتھ جھگڑا کرے تو یہ کہہ کر بات ختم کرے کہ میں تو روزہ دار ہوں"

اس حدیث سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہیں:-

۱۔ نیک عمل کا درجہ اللہ کے نزدیک کم از کم دس گنا اور زیادہ سے زیادہ سات سو گنا تک ہے اور روزہ کے اجر کی کوئی حد نہیں ہے

۲۔ روزہ رکھنے والے کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، ایک افطار کے وقت اور ایک اللہ تعالیٰ سے ملنے کے وقت۔ روزہ کی وجہ سے روحانیت تیز ہو جاتی ہے اور یہی روحانیت وصال الٰہی کا باعث بنتی ہے اور اس شخص کو دیدار الٰہی نصیب ہوتا ہے

۳۔ روزہ رکھنے سے بعض اشخاص کے منہ میں ایک قسم کی بو پیدا ہو جاتی ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بو پسندیدہ ہے ناپسندیدہ نہیں کیونکہ یہ فاقہ جس کے نتیجہ میں یہ کیفیت منہ میں پیدا ہوتی ہے محض رضاء ربانی کی خاطر رکھا جاتا ہے۔

۴۔ ہر شخص کا اپنا اپنا ذوق ہے۔ میرا یہ یقین ہے کہ روزہ کی بنیادی غرض اور اس کے جملہ مقاصد عالیہ الرسول العربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد "اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ" میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ قرآن کریم روزہ کی غرض بیان کرتے ہوئے لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ کے الفاظ بیان کرتا ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ تم ہر قسم کی خرابیوں اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ لفظ تقویٰ، وقایہ سے ہے جس کے معنے احتیاط، بچنے اور پردہ کے ہیں اور دوسری طرف رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روزوں کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ روزے تو دراصل ڈھال ہیں۔

صبر و ضبط کا بہترین ریفریشر کورس

۷۔ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

روزہ تو آدھا صبر ہے اور صبر کرنا ایمان کا حصہ ہے

ہمارے معاشرہ میں بہت سے جھگڑوں اور تنازعات کا صحیح تریاق انہیں ہے۔ صبر انسان کو ایثار اور قربانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور انانیت ختم ہو جاتی ہے۔ صبر سے بردباری اور قوت برداشت پیدا ہوتی ہے۔ صبر و ضبط کا بہترین ریفریشر کورس روزہ ہے۔ روزہ دار کو پیاس برداشت کرنی پڑتی ہے پانی اس کے پاس موجود ہوتا ہے مگر ایک وقت مقررہ تک کے لئے اسے یہ پانی پینا بمنزلہ حرام کے ہے۔ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کو بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے جنت کا ایک مخصوص دروازہ ہے۔ آخرت میں یہ لوگ روزہ کی نیکی کی وجہ سے پیاسے نہیں ہوں گے۔ بلکہ سیراب ہوں گے۔ کیونکہ ریان کے معنے سیراب کے ہیں۔

روزہ کے برابر کوئی عمل نہیں ہے

۲۔ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ
قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
مُرْنِیْ بِاَمْرٍ یَنْفَعُنِیَ اللّٰہُ
بِہٖ قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ
فَاِنَّہٗ لَا مِثْلَ لَہٗ۔
(النسائی)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے کسی ایسے کام کا ارشاد فرمائیں جس سے خدا تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچائے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم روزے رکھا کرو۔ اس کی مثل کوئی بھی عمل نہیں ہے۔"

اس حدیث کی تشریح میں مختلف توجیہات کی جاتی ہیں لیکن درحقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ نفس کی خواہشات کو دبانے اور انانیت کو ختم کرنے میں روزہ سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں ہے۔

الغرض یہ مبارک مہینہ اور اس کے احکام و ضوابط سراسر رحمت و برکت ہیں اور اخلاق حسنہ کے قیام کی راہنمائی کرتے ہیں۔ عالم اسلامی کی وحدت اور اخوت کی یاد دلاتی کرتے ہیں۔ . . . .

قومیت اور رنگ و نسل کے امتیاز کو مٹاتا ہے۔ غریب پروری کے نئے جذبات اور اقدار کو ابھارتا ہے پاکیزہ خیالات و ماحول کے لئے یہ ماہ قدرتاً سازگار ہے۔ نیکیوں کے لئے یہ ماہ موسم بہار جیسی شرت لاتا ہے جس سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف غیر معمولی توجہ ہوتی ہے اسلامی معیشت اور اقتصادیات کی روح پیدا کرتا ہے قوت برداشت اور خدمت خلق کا نیک جذبہ پیدا کرتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ماہ مبارک کی عمومی برکت کو یوں بیان فرمایا ہے۔

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے"
(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

ورزشی مقابلہ جات بر موقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۳ء

انشاء اللہ العزیز امسال مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے کروائے جائیں گے

اجتماعی: فٹ بال، والی بال، کبڈی، رسہ کشی۔

انفرادی: دوڑ ۱۰۰ گز، ۴۴۰ گز، ایک میل، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ، کلائی پکڑنا، وزن اٹھانا اور نشانہ غلیل

اجتماعی مقابلہ جات میں سات ٹیمیں شامل ہو سکیں گی۔ ٹیموں کے علاقہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔ ہر علاقہ کے کھلاڑی . . . . اپنے قائد مقامی کی معرفت اپنے قائد علاقہ سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ کراچی، حیدر آباد، علاقہ کوئٹہ ان کے نمائندہ قائد صاحب حیدر آباد ڈویژن ہوں گے ایڈریس چوہدری عبد الغفور صاحب ایس ڈی او۔ جام شورو، حیدر آباد
۲۔ خیر پور ڈویژن۔ ان کے نمائندہ قائد علاقہ خیر پور ڈویژن ہوں گے۔ پتہ۔ مکرم شریف احمد صاحب دہمپوری معرفت محمد اسلم صاحب دوکاندار باندھی ضلع نواب شاہ
۳۔ سرگودھا ڈویژن معہ احمد نگر۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودھا مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ایم اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ہوں گے۔
۴۔ لاہور ڈویژن۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ لاہور مکرم منور احمد صاحب جاوید مکان ۴۲ گلی ۳ مغل پورہ لاہور ہوں گے۔
۵۔ ربوہ۔ اس کے نمائندے مہتمم صاحب مقامی چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم اے ہوں گے۔
۶۔ علاقہ راولپنڈی، صوبہ سرحد، آزاد کشمیر ان کے نمائندے مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ۵-D سکواڈرن مجاہد ہوں گے
۷۔ علاقہ ملتان، علاقہ بہاولپور ان کے نمائندے قائد صاحب علاقہ بہاولپور۔ مکرم ڈاکٹر رانا مبارک احمد ۵ ریلوے روڈ بہاولپور ہوں گے۔

نوٹ ا۔ ٹیموں کے ممبروں کی اطلاع ۲۵ اکتوبر تک پہنچ جانی ضروری ہے۔
ب۔ ہر ٹیم ایک ریفری لانے کی کوشش کرے۔
ج۔ کسی کھلاڑی کو لنگوٹی پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔ (مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسالہ ضیائے حرم میں آپ کے نعتیہ اشعار کی اشاعت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کی نمایاں اور قابل ذکر صفت یہ ہے کہ اس میں جابجا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق اور محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور آپ کے نعتیہ کلام کی یہ فطرتی خصوصیت ہے کہ ان اشعار میں ایک وجد انگیز کیفیت پائی جاتی ہے جو ہر پڑھنے والے پر اثر ڈالتی ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

و ذکر المصطفی روح لقلبی
وصار لمہجتی مثل الطعام
(نور الحق)

حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے بمنزلہ روح کے ہے اور میری جان کے لئے بمنزلہ غذا کے ہے۔

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں۔

واصبا لی النبی بحسن وجہ
اری قلبی لہ کالمستہام
(نور الحق)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حسین چہرہ سے مجھے اپنا فریفتہ بنا لیا ہے اور میرا دل اب آپ کے لئے بمنزلہ ایک سرگرداں عاشق کے ہے۔

حضور علیہ السلام اپنے شاعرانہ کلام کی غرض یوں بیان کرتے ہیں:-

مدحتک یا محبوب من صدق مہجتی
ولولاک ما کنا الی الشعر نرغب
(کرامات الصادقین)

اے میرے محبوب میں نے صدق دل سے تیری مدح کی ہے اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں شعر گوئی کی طرف رغبت نہ کرتا۔

عقیدت محبت اور وفور عشق کے جذبات فرماتے ہیں :-

و فی مہجتی نور و جیش لاحمدا
سلالۃ انوار الکریم محمدا
(کرامات الصادقین)

میرے دل میں ایمان اور ولولہ ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف کروں۔ غذائی اشعار کا خلاصہ ہے۔

(۲)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو جو عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تھا اس کا اعتراف اغیار بھی کرتے ہیں چنانچہ لاہور کے ایک مذہبی رسالہ ضیائے حرم نے اپنی ماہ اپریل ۱۹۷۲ء کی اشاعت میں "ادبیہ نعت" کے عنوان سے آپ کے مندرجہ ذیل اشعار کو نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔

جان و دلم فدائے جمال محمد است
خاکم نثار کوچۂ آل محمد است
دیدم بعین قلب و شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکان ندائے جمال محمد است
این چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمد است
این آتشم ز آتش مہر محمدی است
وین آب من ز آب زلال محمد است

ضیائے حرم کے مدیر نے اس امر کے اظہار کرنے میں بخل سے کام لیا ہے کہ ان اشعار کا لکھنے والا کون ہے اور یہ کہاں سے نقل کئے گئے ہیں۔ یہ اشعار حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ہیں۔ سب سے پہلے یہ اشعار اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں شائع ہوئے ہیں۔ جو اخبار "ریاض ہند" میں بطور ضمیمہ کے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد یہ اشعار حضور کی مایہ ناز اور معرکۃ الآراء کتاب "آئینہ اسلام" میں شائع ہوئے۔ ان اشعار کی نقل اس امر کا اعتراف اور ثبوت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو اپنے محبوب آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق تھا اور اغیار آپ کے نعتیہ اشعار کو نقل کرنا اور انہیں اپنی طرف منسوب کرنا فخر اور شرف سمجھتے ہیں۔

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا کیونکہ مرض کا سبب ... پائیوریا، سبب اینٹی پائیوریا سے اور کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے دور ہو جاتی ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۳۱۹

میں نذیر احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۷۰/۱۰-آر۔ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: نذیر احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۱۷۰/۱۰-آر۔ ڈاک خانہ خانیوال ضلع ملتان

گواہ شد: چوہدری اسماعیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۷۰/۱۰-آر ڈاک خانہ خانیوال ضلع ملتان۔

گواہ شد: چوہدری محمد صدیق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۷۰/۱۰-آر۔ خانیوال۔

مسل نمبر ۲۱۳۲۰

میں ریاض احمد ولد چوہدری رستم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۵/ڈی بی ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ریاض احمد چک ۱۵/ڈی بی ڈاک خانہ بالا بستہ لیاقت آباد تحصیل ضلع میانوالی۔

گواہ شد: رستم خان بقلم خود

گواہ شد: محمد طفیل بقلم خود چک ۱۵/بی ڈی

مسل نمبر ۲۱۳۲۱

میں مختار بیگم زوجہ رستم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت جنوری ۱۹۵۰ء ساکن چک ۱۵-ڈی-بی ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مختار بیگم زوجہ رستم خان چک ۱۵/ڈی بی ڈاک خانہ بالا بستہ لیاقت آباد ضلع میانوالی

گواہ شد: رستم خان خاوند موصیہ قائد جماعت احمدیہ چک ۱۵/ڈی-بی ڈاکخانہ بالا بستہ لیاقت آباد ضلع میانوالی

گواہ شد: ریاض احمد چک ۱۵-ڈی-بی ڈاکخانہ بالا۔ ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۱۳۲۲

میں امۃ النصیر زوجہ چوہدری عبداللطیف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۹۷/بی گلگشت کالونی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ا۔ حق مہر مبلغ بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیورات کل وزن ۱۴ تولے قیمت -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ النصیر زوجہ چوہدری عبداللطیف صاحب ۲۹۷/B گلگشت کالونی ملتان

گواہ شد: عبداللطیف خاوند موصیہ بقلم خود

گواہ شد: رشید احمد خان امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان۔

مسل نمبر ۲۱۳۲۳

میں نصیرہ سلام بنت عبدالسلام خان صاحب قوم پٹھان یوسف زئی۔ پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن سعید آباد۔ پشاور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۵/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

ایک عدد انگوٹھی طلائی قیمتی -/۱۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۰ روپے وظیفہ کا جو ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: نصیرہ سلام بنت عبدالسلام خان صاحب ساکن پشاور سعید آباد ضلع پشاور

گواہ شد: عبدالسلام والد موصیہ

گواہ شد: محمد انصاف سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ پشاور۔

مسل نمبر ۲۱۳۲۴

میں شیخ محبوب الٰہی صاحب ولد شیخ شریف احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن گلی ۹ رضا آباد لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: شیخ محبوب الٰہی ولد شیخ شریف احمد گلی ۹ رضا آباد مکان ۳۳۸ مین بازار لائل پور

گواہ شد: عبدالرحیم صدر حلقہ رضا آباد۔ لائل پور

گواہ شد: مقبول احمد سیکرٹری مال حلقہ رضا آباد لائل پور

مسل نمبر ۲۱۳۲۵

میں امۃ الشکور بنت پیر معین الدین صاحب قوم صدیقی قریشی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الشکور بنت پیر معین الدین صاحب دار الصدر [illegible] ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: پیر معین الدین ربوہ

گواہ شد: محمد دین صدر دارالصدر شرقی ربوہ

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

۲-۳-۴ نومبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اطفال زیادہ سے زیادہ شریک ہوکر مستفیض ہوں (مہتمم اطفال)

جھنگ اور لائلپور کی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے قابل قدر مساعی

تین صد افراد کو محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا۔ گیارہ ہزار سے زائد افراد کو طبی امداد دی گئی۔ ۷۴ من دودھ تقسیم کیا گیا،

(منقول از ہفت روزہ جھنگ نیوز ۱۲؍ستمبر ۷۳ء جلد ۲ شمارہ ۳۵)

سیلاب کے دوران اور بعد میں جھنگ میں مختلف مذہبی سیاسی سماجی اور دیگر رفاہی انجمنوں نے اپنی اپنی بساط کے مطابق سیلاب زدگان کی بھرپور امداد کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ اس وقت میرے مدنظر جماعت احمدیہ لائل پور، مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور، جماعت احمدیہ جھنگ صدر مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ کی مختلف طرقیوں پر کی گئی خدمات کا تذکرہ کرنا ہے ۔ مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ صدر کے شعبہ خدمت خلق کے تحت سیلاب کے شروع ہوتے ہی فوراً کام شروع کر دیا تھا چنانچہ دوران سیلاب شہر کے مختلف حلقوں میں مختلف اوقات میں کل پچاس خدام نے قریباً تین صد افراد کو ان کے گھروں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا

۱۷؍اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ اور جماعت احمدیہ لائل پور نے جامع ہائی سکول کے بالمقابل اپنا ایک کیمپ لگایا ۔ جس میں بچوں کے لئے دودھ اور مریضوں کے لئے مناسب طبی امداد کا بندوبست کیا گیا ۔ چنانچہ ۱۷؍اگست سے ۲۳؍اگست تک اس کیمپ سے ۴۰۴۲ مریضوں نے طبی امداد حاصل کی لائل پور سے روزانہ ایک ڈاکٹر صاحب بھی تشریف لاتے رہے جن میں ڈاکٹر کیپٹن احمد غلام محمد صاحب، ڈاکٹر محمد طفیل ڈار صاحب کا خاص طور پر ذکر نہ کرنا بڑی بے انصافی ہوگی ۔ جنہوں نے تقریباً دس ہزار مریضوں کا مختلف کیمپوں میں طبی معائنہ کیا ۔

اس دوران اس کیمپ سے بچوں کے لئے ۷۴ من دودھ تقسیم کیا گیا ۔ تقسیم کار کا طریق کار نہایت منظم تھا ۔ عام کیمپوں میں جا کر خود دیکھے تھے ۔ جن افراد کے بچے ہوتے تھے انہیں فی بچہ ڈیڑھ پاؤ دودھ کی پرچی دے دی جاتی تھی ۔ یہ لوگ پرچی دکھا کر کیمپ سے دودھ حاصل کر لیتے تھے ۔ بعض لوگ ہیضہ سے بچاؤ کے ایلوپیتھی ٹیکے لگوانے سے محض اس لئے گھبراتے ہیں کہ ان سے ایک روز کا بخار ہو جاتا ہے چنانچہ جماعت احمدیہ لائل پور نے ہیضہ سے بچاؤ کے لئے دو ہزار افراد میں ہومیو پیتھک دوائی تقسیم کی ۲۳؍اگست ۱۹۷۳ء کو امیر جماعت احمدیہ لائل پور کے حکم پر لائل پور کے خدام اپنے شہر میں خدمت کے لئے واپس چلے گئے ۔ کیونکہ لائلپور شہر خود سیلاب کی زد میں آ چکا تھا چنانچہ اس کیمپ کا چارج جماعت احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ نے سنبھال لیا ۔ ۲۳؍اگست سے ۲۷؍اگست تک اس کیمپ میں ۱۳۳۰ مریضوں نے دوائی حاصل کی ۔ ان کیمپوں کو ڈاکٹر فضل حق صاحب ایل ۔ ایس ۔ ایم ۔ ایف کی خدمات حاصل ہیں جو روزانہ پانچ گھنٹے مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں ۔ یہ کیمپ ابھی جاری ہے ۔ اور ڈاکٹر صاحب روزانہ تشریف لاتے ہیں ۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ نے شہر میں ایسے افراد کے لئے جو مستحق ہیں مگر مانگ نہیں سکتے انہیں خشک راشن پہنچانے کا بندوبست بھی کیا ہے اس کی نگرانی جناب مختار احمد صاحب فرما رہے ہیں ۔ اس سکیم کے تحت ۳۵۴ خاندانوں کی ۳۶۳۸ افراد کے لئے ۹۴ من ۳۳ سیر آٹا ۔ ۱۵ من ۳۴ سیر ۸ چھٹانک دال ۸ سیر اچار تقسیم کیا گیا علاوہ ازیں ہزاری کے مختلف افراد کے لئے ۲ من ۱۰ سیر آٹا ۱۸ سیر دال میاں حمید اللہ صاحب کی نگرانی میں تقسیم کرایا گیا ۔ اسی طرح ۴۵ کپڑے اور ۱۴ جوڑے جوتے نیز کچھ صابن بھی حاجتمند مستحقین میں تقسیم کیا گیا ۔

(شمیم پرویز)

ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ!

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ کی ہدایت میں اس ماہنامہ کو جاری کیا ۔ اور اس کے متعلق فرمایا ۔

" ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے جسے ہر احمدی گھرانہ میں موجود ہونا چاہیئے ۔"

کاغذ کی گرانی اور کم یابی کے اس زمانہ میں بھی یہ رسالہ اپنی سابقہ روایت کو قائم رکھتے ہوئے عمدہ سفید کاغذ پر طبع ہو رہا ہے ۔ سالانہ قیمت صرف ۔/۸ روپے

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جامعہ نصرت برائے خواتین
ڈگری کالج ۔ ربوہ
نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر ۲۹؍ستمبر ۷۳ء تک مع کیریکٹر، پروویژنل اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹس کے مطلوب ہیں ۔ یہ فارم داخلہ دفتر کالج سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔ انٹرویو ۳۰؍ستمبر کو ہوگا ۔ منتخب امیدوار طالبات کی فہرست ۲؍اکتوبر کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی ۔ فیس داخلہ کی ادائیگی ۳ تا ۴؍اکتوبر لازمی ہوگی ۔ تجربہ کار سٹاف، اعلیٰ تعلیم ۔ شاندار نتائج ۔ پاکیزہ اسلامی ماحول باہر کی طالبات کے لئے رہائش کی جگہ سہولتیں میسر ہیں ۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ۔ ربوہ)

IPL: 3224

لیبارٹری ٹیکنیشن
کی فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کے تحت چلنے والے ایک ہسپتال میں ایک تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشن جو ایکسرے کا کام بھی اچھی طرح جانتا ہو ۔ کی فوری ضرورت ہے ۔

خواہشمند دوست اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر جماعت کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع تجربہ و دیگر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں فوری بھجوا دیں ۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ
نوٹس داخلہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بی اے، بی ایس سی ۔ سال اول میں داخلہ ۲۶؍ستمبر سے ۵؍اکتوبر ۱۹۷۳ء تک جاری رہیگا ۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس کی کاپی کالج کے دفتر سے ایک روپیہ میں ملے گی ۔ فارم داخلہ کے ساتھ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کی اصل کاپیاں ۔ رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل کی ایک کاپی اور تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو ضرور منسلک کریں ۔

انٹرویو کے دوران امیدوار کے ساتھ والد یا سرپرست کا آنا ضروری ہے ۔

(پرنسپل)

IPL 3234